سوال

(294)انحراف پسند رسائل وجرائد کے مطالعہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انحراف پسند رسائل وجرائد کا مطالعہ کرنے والی خواتین کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مکلف مرد و عورت پر بدعت و ضلالت سے بھرپور کتابوں اور خرافات وواہیات کے علمبردار رسائل وجرائد کا مطالعہ کرنا حرام ہے۔ ایسے تمام اخبارات ورسائل جو جھوٹ کے پیامبر اور اخلاق فاضلہ کے انحراف کا ارتکاب کرتے ہیں ناقابل مطالعہ ہیں۔ ہاں جو شخص ایسے رسائل وجرائد میں موجود دینی انحراف اور الحاد و بے دینی کا رد کرے اور لوگوں کو استقامت کی راہ پر گامزن کرنے کی سعی کرے، تو وہ ایسے مواد کا مطالعہ کر سکتا ہے تاکہ وہ عوام کو اس شر سے آگاہ کرسکے اور ان کی غلط روش کی تردید کرسکے۔۔۔۔دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:318

محدث فتویٰ